ilmkidunya
علم کی دنیا

Urdu - ICS Part 2 Urdu Full Book Short Questions Preparation

Q1. سبق مولوی نذیر احمؔد کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں -

Ans 1: شاہد احمد دہلوی نے 22 مئی 1906 کو ایک معروف علمی و ادبی گھرانے میں جنم لیا- ان کے والد بشیر الدین احمد کلکٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوکر بقیہ عام عمر تصنیف و تالیف میں مصروف رہے. والدین انہیں ڈاکٹر بنانا چاہتے تھے مگر انہوں نے اپنے شوق کے پیش نظر فارسی اور انگریزی ادبیات میں بی اے اور فارسی میں ایم اے کیا- پھر اپنے رجحان طبع کی تسکین کےلیے یکم جنوری 1930 میں دہلی سے ماہنامہ ساقی کا اجرا کیا-اور کراچی سے بھی ساقی کا سلسلہ جاری رہا- 1959 میں "سیٹو" کے زیر اہتمام دنیا بھر میں پاکستانی ثقافت کو روشناس کرانے کے لیے تھائی لینڈ"فلپائن" جاپان اور ہانگ کانگ میں پاکستانی موسیقی پر لیکچر دیے ان کی تصانیف میں سرگزشت عروس "گنجینہ گوہر" بزم خوش نفسان اندھی گئی.

Q2. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: ہیبت زدہ: خوف زدہ- رب العظیم: خدائے عظیم - کوس رحلت: رخصتی یا کوچ کا نقارہ - تاسف: افسوس، پچھتاوا- دلارا: لاڈلا، عزیز ترین- آستین چڑھانا: لڑنے پہ تیار ہونا - آفتاب : سورج - قوت ارادی: قوت فیصلہ، ارادے کی پختگی- ضعف: کمزوری،بڑھاپا

Q3. اکبری اور حماقتیں کا خلاصہ بیان کریں.

Ans 1: خلاصہ: اکبری ایک بد سلیقہ اور نادان لڑکی تھی جو سسرال والوں سے لڑ جھگڑکر خاوند کے ساتھ اکیلے گھر میں رہنے لگی. انھی دنوں شہر مینکسی مکار اور ٹھگ عورت کی آمد کا شور مچھا ہواتھا. جھو بہانے بہانے سے گھروں میں داخل ہوکر سادہ لوح گھریلو خواتین کو لوٹ لیتی تھی.

Ans 2: اگرچہ اکبری کے خاوند محمد عاقل نے گھر میں کہ بھی رکھا تھا کہ کسی اجنبی عورت کو گھر میں نہ گھسنے دینا لیکن اکبری چونکہ پر لے درجے کی غیر زمے دار اور احمق واقع ہوئی تھی. اس لیے جب ایک دن وہی مکار عورت حجن بدل کر گلی میں ائی اور گلی کی عورتوں کو پھسلانے اور ورغلانے کے لیے تبرکات وغیرہ کھانے شروع کیے تو اکبری سے بھی نہ رہا گیا- اس نے اپنی ملازمہ زلفن کے زریعے نام نہاد حجن کو اپنے گھر بلالیا. پھر اس کی چکنی چپڑی باتوں سے متاثر ہوکر اس کی خوب خوب خاطر داری اور تواضع کی. اس کے تبرکات میں سے دو چیزیں یعنی سرمہا ور ناد علی بھی اپنے لیے پسند کرلیں.

Ans 3: مکارعورت پہلی نظر ہی میں بھانپ گئی کہ یہ احمق لڑکی اس کے بہکاوے میں آجائے گی. اسی لیے اس نے صرف اسے نہات سستے داموں چیزیں فراہم کردیں بلکہ دو ایک اشیا تحفے کے طور پر مفت بھی دے دیں جس سے اکبری اس پر بالکل ہی لٹو ہگئی. اکبری اب تک لاولد تھی. کٹنی نے اسے اولاد پیدا کرنے کا نسخہ بتا کےاور بھی گرویدہ کرلیا.

Ans 4: اکبری کو جو کپڑے جہیز میں ملے تھ ، وہ بھی دھوپ اور ہوا نہ لگوانے کی وجہ سے دیمک کی نذر ہوگئے گھر کے قیمتی برتن بھی عدم احتیاط کی بنا پر چوری ہوگےئ. یوں محمد عاقل کا ہنستا بستا خوش حال گھر بیوی کی بدسلیقگی اور پھوہڑ پن کی وجہ سے طرح طرح کے مسائل و مشکلات کا شکار ہوگیا

Q4. "پیراگرام کی سیاق و سباق تحریر کریں. " مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے.............یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین".

Ans 1: سیاق و سباق: انیسویں صدی کے شروع میں مسلمانوں کا اقتدار ہندوستان میں ختم ہوااور انگریزوں کی حکمرانی شروع ہوئی . شاہ ولی اللہ وہلوی ، شاہ عبدالعزیز اور سید احمؔد شہید نے مسلمانوں کے اصلاح احوال کی کوشش کی. سر سید نے حالات کے مطابق منصوبہ بندی کی. اقبال نے قوم کو جگایا. علی گڑھ یونیورسٹی اور عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد قائم ہوئیں. تقسیم بنگال اور پھر تنسیخ بنگال کے واقعات ہوئے. تحریک خلافت چلی سول نافرمانی کی تحریک چلی اور گول میز کانفرنس منعقد ہوئی.

Q5. سبق ایوب عباسی کا مرکزی خیال تحریر کریں -

Ans 1: مرکزی خیال: خلق خدا کے لیے محمد ایوب عباسی اللہ کا ایک انعام تھے- ایثار پیشہ، درد دل رکھنے عالے ہر ایک کے خدمت گزاراور عزت امیز محبت کرنے والے- وہ سب کی زندگیوں میں اس قدر خیل تھے کہ وفات سے قبل کی شام کو ان کے مکان کے باہر ایک بڑا ہجو جمع تھا جو 25 سال میں نہیں دیکھا گیا.

Q6. سبق ہوائی کا تعارف اور پس منظر بیان کریں.

Ans 1: میاں ریاض الدین احمد حکومت پاکستان کے اعلی افسر تھے- وفاقی سیکرٹری اور رومانیہ میں سفیر رہے، ملازمتی زمہ داریوں کے سلسلے میں انہیں کبھی کبھار بیرون ملک سفر کرنا پڑتا تو ان کی بیگم کو بھی ان کے ہمراہ سیر و سیاحت کا موقع مل جاتا- بیگم اختر لکھنے لکھانے کا فطری زوق رکتھی تھیں وہ اپنے مختلف سفروں کے حالات قلمند کرتی رہیں. ان کا مشاہدہ اچھا تھا اور اسلوب بینا بھی دلچسپ ان کی یہ سیاحتی تحریریں خاصی مقبول ہوئیں. انھوں نے یکے بعد دیگری دو کتابیں شائع کیں سات سمندر بار دھنک پر قدم-

Ans 2: یہ دونوں سفر نامے اردو قارئین میں بہت مقبول ہوئے.

Q7. سبق اور سیاق کےحوالے سے تحریر کریں.

Ans 1: سیاق و سباق: نواب محسن الملک کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیاں عطا کی تھیں،وجاہت ، زہانت ، خوش بیانی اور فیاضی ان کی مثال ایک پارس پتھر کی سی تھی- مخالفین بھی ان کے حسن سلوک کے ہمیشہ معترف رہے. حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی، تدبر، انتظامی قابلیت اور معاملہ فہمی کی شہرت تھی. اس پیراگرام کے سیاق و سباق میں نواب محسن الملک کی خوش بیانی، اور زہانت و لیاق کی بات کیگئی ہے ساتھ بمبئی جانے اور بدرالدین طیب جی کو سر سید کا ہمنوا اور ہم خیال بنادینے کے ہنر کا تعریف امیز زکر ہے.

Q8. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مسلط ہونا: دنیا میں خؤب صورت مقامات دیکھنے کے لیے اور اس کے لیے سفر کرنے کی خواہش،- ٹوکیو: جاپان کا دارالحکومت - ہونولولو: ریاست ہوائی کا صدر مقام - بحراکاہل: سمندر کا وہ حصہ جو براعظم شمالی و جنوبی امریکا اور جاپان کے درمیان واقع ہے. ڈھاریں : سہارا ، آسرا- الامان: خدا کی پناہ - اللہ اللہ کرتے: اللہ کو یاد کرتے اس سے گناہوں کی معافی مانگتے - ہول: خوف، ڈر، فکر ، اندیشہ- میرے میاں : میرے شوہر - مراجعت: واپسی- اوکھلی میں سرد یا تو ان دھمکوں سے کیا درنا:جب کسی مشکل یا خطرناک راسے پر چل نکلے تو پھر راستے کی مشکلات یا تکالیف سفر سے خوف زدہ نہیں ہونا چاہیئے.طاق ہونا: ماہر ہونا- پل بھرنا: بہت - بی او اے سی - کسر شان: شان میں کمی، شان کے خلاف- پہلی ٹھیلی کلکتہ میں لگائی: پہلی بار کلکتہ میں دم لیا ، تکا اتارنے کے لیے مختصر سا آرام کیا- ناگفتہ بہ: ناقابل بینا، خراب - مرزا غالب نے اس میں کچھ دیکھا: مرزا غالب نے کلکتہ کی بہت تعریف کی ہے.

Q9. سبق مناقب عمر بن عبدالعزیزرح اقتباسات کی تشریح: "ان کا ایک کارنامہ جو نہایت قابل قدر ہے. سلاطین بنی امیہ کی ناجائز کاروائیوں کا مٹانا تھا. سلاطین بنی امیہ نے ملک کا بڑا حصہ ہ جو زمینداری کی حیثیت سے رعایا کے قبضے میں تھا. اپنے خاندان کے ممبروں کو جاگیر میں دے دیا تھا. جس طرح سلاطین تیموریہ کے زمانے میں بڑے بڑے سوبے شہزادوں کی جاگیر میں دے دیے جاتے تھے. عمر بن عبدالعزیز رح پر تخت پر بیٹھے تو سب سے پہلے ان کو اس کا خیال ہوا. لیکن ایسا کرنا تمام خاندان کو دشمن بنالیتا تھا . تاہم انہوں نے اس کی کچھ پروانہ نہ کی"

Ans 1: تشریح :عادل سلطان کا چند گھڑیوں کا عدل زاہد کی سوسالہ عبارت سے برتر ہے اس لیے کہ دنیا بھر میں ہمیشہ سے جملہ مسائل کا حل عدل و انصاف سے وابستہ رہا ہے. اور جس قدر یہ اہم ہے اتنا ہی مشکل ہے. خصوصا جاگیریں ، مراعات ، اور عیش و عشرت کو ترک کرنا سب سے مشکل ہوتاہے.حضرت عمر بن عبدالعزیز رح کے دور حکومت پر ایک نظر ڈالنے سے ان کا یہ کارنامہ نمایاں نظر آتا ہے کہ انھوں نے امور سلطنت چلانے میں عدل وانصاف کو سب سے زیادہ اہمیت دی. حق دار کو اس کا حق دلانا اور جابر اور ظالم سے غصب شدہ مال و متاع واپس لینا انصاف ہی کے پہلو ہیں. حق دار کو اس کا حق لے کر دینے میں وہ کسی سفارش یارورعایت کے قائل نہ تھے.بنو امیہ کے سلاطین نے ناجائز طریقوں سے سلطنت میں اچھی اور زرخیززمینیں عام لوگوں سے غصب کرکے اپنے رشتے داروں اور اعزاز میں تقسیم کردی تھیں اور وہ ان جاگیروں کو اپنا استحقاق سمجھ کر استعمال لانے لگے تھے. تاریخٔ ایسی جبر کی کاروائیوں سے بھر پڑی ہے. سلاطین اور بادشاہوں کا یہ ظالمانہ انداز ایک سا رہا ہے. برعظیم میں جب مغل بادشاہ حکمران تھے تو بھی اپنے اعزاز و اقارب اور فوج کے مختلف عہدے داروں میں جاگیریں تقسیم کرتے تھے.

Q10. اقتباسات نمبر 2: " بنو امیہ کے دفتر اعمال میں سب سے زیادہ قوم کو برباد کرنے والا یہ واقعہ ہے کہ انھوں نے آزادی اور حق کوئی کا استیصال کردیا تھا. عبدالمالک نے تخت پر بیٹھ کر حکم دیا تھا کہ کوئی شخص میری کسی بات پر روک ٹوک نہ کرنے پائے اور جو شخص ایسا کرے گا سزا پائے گا. اگرچہ اس پر بھی آزادی پسند عرب کی زبانیں بند نہ ہوئیں تاہم بہت کچھ فرق آگیا تھا.عمر بن عبدالعزیز رح نے اس بدعت کو بالکل مٹا دیا- وہ نہایت متدین اور راست باز شخص اس کام پر مقرر کیئ کہ عدالت کے وقت ان کے پاس موجود رہیں اور ان سے جو غلطی سر زد ہو فورا ٹوک دیں ان کے اس طرز عمل سے لوگوں کو عام طور پر جرآت ہو گئی تھی ااور لوگ نہایت بے باکی سے ان کے اقوال و افعال پر نکتہ چینی کرتے تھے."

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : مناقب عمر بن عبدالعزیز رح مصنف کا نام: علامہ شبلی نعمانی

Ans 2: سیاق و وسباق: علامہ شبلی نعمانی نے علامہ ابن جوزی کی تصنیف سیرت العمرین کے حوالے سے حضرت عمر بن عبدالعزیزرح کے اخلاق اور امور سلطنت چلانے میں ان کا عدل و انصاف خصوصا غیر مسلموں اس ان کے منصفانہ روہے کا زکر کیا ہے کہ انھوں نے کس طرح سلاطین ، بنو امیہ کی عوام سے ہتھیائی ہوئی زمینیں لوگوں کو واپس دلائیں . اس سلسلے میں انھوں نے کوئی سفارت اور سفارش یا کس قسم کا دباؤ قبول نہ کیا.انھوں نے خود اپنی زمینیں بھی مسجد میں ممبر پر بیٹھ کر علی الاعلان عوام کو لوٹا دیں اور جاگیر کے کاغذات سب کے سامنے ضائع کردیے. انھوں نے خاندان میں سب سے عزیز ابن سلیمان کی جاگیر بھی اصل مالکان کو لؤٹا دی اور اس کا رونا اس کے کسی کام نہ آیا.

Q11. سبق پہلی فتح کا خلاصہ تحریر کریں.

Ans 1: خلاصہ: دنیا کی تاریخ میں یہ پہلا واقعہ تھا کہ کس دور دراز ملک پر حملے کے لیے جانے والے لشکر کا سپہ سالار کسی تجربہ کار جرنیل کی بجائے ایک سترہ نوجوان کو بنایا گیا تھا. یہ نوجوان محمد بن قاسم تھا،

Ans 2: ایک مسلم لڑکی پر ظلم زیادتی کی داستان بصرہ کوفہ کے ہر گھر میں پہنچ چکی تھی- جہاں بچے، بوڑھے، جوان اور خواتین تن من دھن سے اس لشکر کی مدد کرنے کو بے چین تھے. زبیدہ نامی ایک باشعور لڑکی کی تبلیغ اور کوششوں سے جہاد اور داد رسی کا جذبہ بصرہ کی تمام عورتوں میں پیدا ہوچکا تھا، محمد بن قاسم نے بصرہ میں تین دن قیام کیا. حجاج بن یوسف کو دیبل کے گورنے کے ہاتھوں اسلامی وفد کے بیس میں سے اٹھارہ افراد قتل ہونے کی خبر پہنچ چکی تھی - اس خبر نے مسلم خواص و عام کو اور بھی مشتعل کردیا. محمد بن قاسم شیراز کے بیس میں سے اٹھارہ افراد قتال ہونے کی خبر پہنچ چکی تھے. اس خبر نےمسلم خواص و عام کو اور وہ بھی مشتعل کردیا. محمد بن قاسم شیراز سے ہوتا ہو مکران پہنچا- آگے بڑھا تو لسبیلا میں اسے سندھی گورنر کی مدد کو آئے ہوئے بھیم سنگھ اور اس کی چھاپہ مار فوج کے ہاتوں کافیمشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا. محمد بن قاسم کو ایک جاسوس کے زریعے پتا چلا کہ مخالف لشکر کا ٹھکانا شمال کی جانب بیس کوس پر واقع ایک قلعہ ہے. تجربہ کار سالاروں نے راستہ بدل کر اس قلعے سے دور چلے جانے کا مشورہ دیا لیکن محمد بن قاسم نے ان سے اتفاق نہیں کیا اور علاقے کو دشمن سے پاک کرنے کا ارادہ کرلیا. انھوں نے سالاروں کو بتایا کہ ہمارا مقصد دیبل تک پہنچنا نہیں بلکہ سندھ کو فتح کرنا ہے. جس کے لیے پہلے اس قلعے کو فتح کرنا از حد ضروری ہے. اس حملے سے ہمارے حوصلے بلند ہوں گے اور دشمن کے بقیہ لشکروں میں خوف و ہراس پھیل جائے گا.

Q12. "پیراگراف کا حوالہ متن تحریر کریں. مسلمانوں کا نصب العین اسلام ہے.............. یہ ہے پاکستان کے مسلمانوں کا نصب العین

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان: تشکیل پاکستان مصنف کا نام: میاں بشیر احمد

Q13. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں نے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : مواصلات کے جدید زرائع مصنف کا نام: ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن

Q14. اقتباس: " ہمت اور تحمل ان سب کو جنگلوں اور پہاڑوں میں لے گئے -کانوں کا کھودنا ، اتار چڑھاؤ، ہموار کرنا،تالابوں سے پانی سینچنا، دریاؤں کا رخ پھیرنا، سب سکھایا-لوگوں کے دلوں کا ایسا اظر ہوا تھا کہ سب دفعتاکمریں باندھ، آنکھیں بند کر، دیمک کی طرح روئے زمین کو لیپٹ گئے."حوالہ متن تحریر کریں.

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان: محنت پسند خرد مند مصنف کا نام: محمد حسین آزاد

Q15. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: علی الصباح : صبح سویرے - لات رسید کرنا : ٹھوکر مارنا ،پاؤں سے ضرف لگانا- لڑھکنا: پھسلنا - ضدن : ضدی ،ہٹ دھرمی- ستم ظریفی: انوکھا صدمہ، ظرافت آمیز ظلم - غیور : غیرت مند- گوارانہ کیا: پسند نہ کیا- کھنڈلا: ٹوٹا پھوٹا مکان. لیتر : ٹوٹا ہوا-فارغ التحصیل:علم سے فارغ ہونا- برہم : ناراض رنجیدہ-ستم طریفی: انوکھا صدمہ -ظرافت آمیز ظلم- غیور: غیر مند- مرفہ الحال: خوش حال، آسودہ- گوارانہ کیا: پسند نہ کیا، مناسب نہ سمجھا

Q16. محنت پسند خرد مند کا خلاصہ بیان کریں.

Ans 1: پرانے زمانے کی بات ہے- اس جہان رنگ و بو میں ابھی انسانیت کا دامن گناہ کی آلودگی سے پا تھا اور یہ دھرتی بدی کے مفہوم سے ناواقف تھی. ایک نیک خصلت اور فرشتہ سیرت خسرو آرام نامی بادشاہ حکومت کرتا تھا. وہ اس قدر رحم دل اور اک طینیت تھا کہ نہ عوام سے بیگار لیتا ، نہ کوئی ٹیکس یا اور کسی قسم کی رام ان سے وصول کرتا. راوی ہر طرف چین لکھیتا ہے. لوگ امن و سکون سے زندگی بسر کرتے باغوں کی سیر کرتے، ہرطرف آب حیات کے چشمے بہتے تھے اور لوگ اس میں نہاتے .ہر دم صبح کا سہانا سماں اور بہار کا موسم ہوتا - نہ گرمی کا ڈر نہ جاڑے کا خوف ، چشموں کا پانی شربت سے زیادہ شیریں اور دودھ سے زیادہ قوت بخش تھا. باد صبا اور نسیم سحری ہر طرف خوشبوئیں بکھیریں.

Ans 2: پھر زمانے نے پلٹا کھایا اور لوگوں کے دلوں میں خود غرضی نے جنم لیا. ہر ایک یہ چاہنےلگا کہ عیش و آرام کے سامان صرف میرے لیے ہوں دوسروں کے پاس نہ ہوں . اس خود غرضی کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہر سو مکرو فریب کا بازار گرم ہوگیا. جس کی لاٹھی اس کی بھینس اور جنگل کے قانون کا سامان ہوگیا.

Ans 3: احتیاج اور افلاس سے نجات پانے کے لیے وہ دو تارک الدنیا درویشوں کے پاس گئے. انھوں نے فرشتہ سیرت بادشاہ خسرو آرام کی قدر نہیں کی اور اس کا شکر ادا نہیں کیا اللہ نے تم سے یہ نعمتیں واپس لے لیں. اب ان کے مشورے پر احتیاج و افلاس کے بیٹے محنت پسند خرد مند کے پاس جاکر داستان مصیبت سنائی. اس قوی ہیکل اور کڑیل جوان نے پہلے تو ان کی نادانی اور عیش پرستی پر ڈانٹا پھر سب کو کام پر لگادیا.

Q17. سیاق و سباق کے حوالے سے درج زیل اقتباس کی تشریح کیجئے نیز سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیے. "بہت زمانے تک مواصلات یا پیغام رسانی کا کام کبوتروں سے بھی لیا گیا- خط اس کی گردن میں یا اس کے بازو میں باندھ دیا جاتا اور وہ منزل مقصود پر پہنچا دیتا- اس کے زریعے سیکڑوں سال تک پیغام رسانی ہوئی- انہیں پہلی بار کس نے استعمال کیا- اس کا علم تو نہیں مگر یہ بات تاریخ کی کتابوں میں بہ کثرت موجود ہے کہ مسلمان حکمرانوں نے انہیں پورے بلاد اسلامیہ میں استعمال کیا ہے- شام ،عراق، مصر ،اور ایران - ہندوستان کے مغل فرماں روا جہانگیر نے بھی اس کام کے لیے کبوتر پال رکھے تھے - بعد میں یورپ کے حکمرانوں بے بھی پیغام رسانی کے لیے انہیں استعمال کیا".

Ans 1: سیاق و سباق: پیغام رسانی کے لیے پرانے زمانے میں پیغام بر بھیجے جاتے- اس کے بعد باقاعدہ ، محکمہ ڈاک قائم ہوا . ایک مقررہ فاصلے پر چوکیاں بناکر تیز گھوڑوں کے زریعے ڈاک بھیجی جانے لگی- سائنسی دور میں مواصلات ن بہت تیزی سے ترقی کی- ریل گاڑیوں اور موٹروں کے زریعے مواصلاتی رابطے ہوئے- پھر ٹیلی گراف ایجاد ہوئی-بعد میں مارکونی نے ریڈیو درمیافت کیا ہرز اور میکس ویل، بارڈین اور بریٹن نے ٹرانسسٹر اور دیگر ایجادات کے زریعے انقلاب پید اکیا.

Q18. مشکل الفاظ کے معنی تحریر کریں -

Ans 1: مایوس : ناامید- ضمیر: اندر احساس ، لاشعوری احساس- اضافہ کرنا: زیادہ کرنا- ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا: بے بسی سے تڑپ تڑپ کر جان دینا- شب بخیر: خدا کرے ، رات بخیریت گزر جائے.

Q19. تشکیل پاکستان کا مرکزی خیال تحریر کریں.

Ans 1: تشکیل پاکستان محض ایک ملک کی تقسیم یا محض زمین کے ایک ٹکڑے کا تاریخی واقعہ نہیں بلکہ مسلمانان ہند کی قربانیوں اور جدوجہد کی ایک طویل داستان ہے. اس میں سامراج اور رام راج کی مسلمانوں کے خلاف سازشوں کی تاریخ بھی ہے. یہ عوام کی ہمہ جہت قربانیوں اور مسلمان راہنماؤں کی بے مثال جرآت ، قائدانہ صلاحیتوں ، بصیرتوں اور جہد مسلسل کا ماحصل ہے.

Q20. سبق ایک سفرنامہ جو کہیں کا بھی نہیں ہے کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں -

Ans 1: ابن انشا کا اصل نام شیر محمد تھا- 15 جون 1927 کو جالندھر کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے - 1937 میں ہجرت کی پہلے لاہور اور پھر کراچی میں مقیم ہوئے- وہ ایک خوبصورت شاعر بھی تھے- ان کے تین مجموعے چاند نگر، دل وحشی، اور اس بستی کے اک کوچے میں شائع ہوئے. ساٹھ کی دہائی میں ادیبوں کے ایک وفد کے ساتھ چین کا دورہ کیا- وہاں کے حالات و واقعات اپنے مخصوص شگفتہ انداز میں لکھے جو چلتے ہوتو چین کو چلے کے عنوان سے شائع ہوکر مقبول ہوئے. پھر یہ سلسلہ چل نکلا اور ان کے دیگر سفر نامے دنیا گول ہے. اوارہ گرد کی ڈائری، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، نگری نگری پھرا مسافر کے عنوان سے شائع ہوئے.